یزید کی شخصیت از مولانا عبدالرشید نعمانی ۔ ناشر: مکتبہ اہل سنت والجماعت ۸۶ - قائم آباد کراچی ۱۹ - قیمت: ۱۵/- روپے

مسلمانوں میں یہ خوبی بدرجۂ اتم موجود ہے کہ بڑے سے بڑے بیّن واقعۂ تاریخی اور نہایت درجہ معلوم و معروف شخصیتوں کے متضاد عکس پیش کرکے پھر ہر عکس کے گرد ایک دھڑا بناتے ہیں، اور پھر خوب لڑتے ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ جب اغیار کے ہاتھوں مار پڑتی ہے تو اتحاد و اتحاد کا آوازہ بھی بلند کرتے رہتے ہیں۔ فیا للعجب! تاریخ سے کشتی لڑنے والوں کے فنی کمالات آدمی کو حیرت میں ڈال دیتے ہیں۔

ایسا ہی معاملہ واقعۂ کربلا اور امام حسینؓ اور یزید کے بارے میں کیا گیا ہے۔ پچھلے دنوں ہم ایک پمفلٹ کا تعارف کرا چکے ہیں جس کا ملخص یہ تھا کہ یزید کے حکم سے اس کی فوجیں تو امام حسینؓ کے تحفظ کے لیے گئی تھیں، یہ تو کوفی تھے جنھوں نے امام حسینؓ اور ان کے ساتھیوں کو نشانۂ ظلم بنایا۔ دوسری طرف "عباسی اسکول" ہے، جس نے یزید کو تو "علیہ السلام" اور "رحمۃ اللہ علیہ" کے القابوں کی مسندوں پہ بٹھایا اور (نعوذ باللہ) امام حسین اور ان کے ساتھیوں کو مجرموں کے کٹہرے میں کھڑا کر دیا۔ بلکہ مجموعی طور پہ اہل بیت کے وقار کو کم کر دیا۔ حالانکہ امام حسینؓ اور یزید تاریخ میں دو متضاد علامتیں بن چکے ہیں۔ اور ایک کا تصور کرتے ہی احقاق حق اور اس کے ساتھ قربانی و مظلومیت کی تصویر سامنے آجاتی ہے۔ اور دوسرے کا ذکر آتے ہی جبری بادشاہت اور ظلم و فسق کا نقشہ آنکھوں میں پھر جاتا ہے۔

"عباسی اسکول" اور "اصحابِ مجلسِ عثمانی" (کراچی) نے یزید کو مغالطہ انگیزیاں کرکے جس طرح ہار سنگھار کے ساتھ پیش کیا ہے، اس کی تردید پیش نظر کتاب میں بخوبی کی گئی ہے۔ تاریخ کے اوراق پہ کج بیانی کی جو گرد ڈال دی گئی تھی، اسے نعمانی صاحب نے علمی تحقیق کے برش سے پوری طرح صاف کر دیا ہے۔

یزید کے فضائل میں جو کچھ بیان کیا جاتا ہے۔ اور دوسری طرف امام حسینؓ کے متعلق جو غلط فہمیاں پھیلائی جاتی ہیں ان کا اس کتاب میں رد ہے۔ خاص طور پہ یزید کی شخصیت سے فضائل و مناقب کے وہ سنہری اور ریشمی پردے نوچ لیے گئے ہیں جو تاویلات کے زور سے اختراع کیے گئے